روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15 ستمبر 2007ء 2 رمضان 1428 ہجری 15 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 211

بیوت الذکر کے آداب

حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ کے گھروں سے دور رکھو اپنے چھوٹے بچوں کو، دیوانوں کو، اپنے خرید و فروخت کے معاملات کو، اپنے جھگڑوں کو، اپنی آواز بلند کرنے کو، اپنی حدود کی تنفیذ کو اور اپنی تلواریں کھینچنے کو اور بیوت الذکر کے دروازوں پر طہارت خانے بناؤ نیز جمعوں کے موقع پر خوشبودار دھونی دو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المساجد باب مایکرہ فی المساجد حدیث نمبر:742)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''نماز میں دعا کرنی چاہئے''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 245)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ............سست ہو جاویں............کسی کو سست نہیں بناتا۔ اپنی تجارتوں اور ملازمتوں میں بھی مصروف ہوں، مگر میں یہ نہیں پسند کرتا کہ خدا کے لئے ان کا کوئی وقت بھی خالی نہ ہو۔ ہاں تجارت کے وقت پر تجارت کریں اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کو اس وقت بھی مدنظر رکھیں، تاکہ وہ تجارت بھی ان کی عبادت کا رنگ اختیار کرلے۔ نمازوں کے وقت پر نمازوں کو نہ چھوڑیں۔ ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو۔ پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ کو دیکھو کہ انہوں نے مشکل سے مشکل وقت میں بھی خدا کو نہیں چھوڑا۔ لڑائی اور تلوار کا وقت ایسا خطرناک ہوتا ہے کہ محض اس کے تصور سے ہی انسان گھبرا اٹھتا ہے۔ وہ وقت جبکہ جوش اور غضب کا وقت ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی وہ خدا سے غافل نہیں ہوئے۔ نمازوں کو نہیں چھوڑا۔ دعاؤں سے کام لیا۔ اب یہ بدقسمتی ہے کہ یوں تو ہر طرح سے زور لگاتے ہیں۔ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں کہ............ترقی کریں۔ مگر خدا سے ایسے غافل ہوتے ہیں کہ بھول کر بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ پھر ایسی حالت میں کیا امید ہوسکتی ہے کہ ان کی کوششیں نتیجہ خیز ہوں جبکہ وہ سب کی سب دنیا ہی کے لئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا۔ حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کرلیں گے۔ لیکن جبکہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے اس کی بے عزتی کر کے اس کی کتاب کی بے ادبی کر کے چاہتے ہیں کہ کامیاب ہوں اور قوم بن جاوے کبھی نہیں۔

ہماری رائے تو یہی ہے جس کو آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اگر ہم ان باتوں کو ان دنیا پرستوں کی مجلس میں بیان کریں۔ تو وہ ہنسی میں اڑا دیں۔ مگر ہم کو رحم آتا ہے کہ افسوس یہ لوگ اس کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم دیکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 410)

پس کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے کہ جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔............اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت............کا منشاء نہیں............انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص118)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرمہ ڈاکٹر منصورہ اعجاز صاحبہ، محمد علی سوسائٹی کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ انعم اعجاز صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر اعجاز صاحب نے O'Level کے امتحان سال 2007ء میں 9A's حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے مکرم انعم اعجاز صاحبہ مکرم ملک عبداللہ صاحب مرحوم ربوہ کی نواسی اور مکرم شمس الدین اسلم صاحب پشاور کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو بچی کیلئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا دے اور دین کی بھی بہترین خادمہ بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم صفی الدین احمد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی فخر جبین احمد صاحبہ نے اس سال لاہور گرائمر سکول سے اولیول کے امتحان میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8A's اور 1B کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر لحاظ سے موصوفہ کیلئے مبارک اور بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اسے نیک، خادمہ دین بنائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

انعامی سکالرشپس 2007

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2007ء کا اعلان کیا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ 2007

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ
☆ پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆ سائنس گروپ
☆ جنرل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالر شپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

اس سکالرشپ سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جاتے ہیں۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹر میڈیٹ اور میٹرک کے 2007ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2006ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ By Parts یا Division Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

آخری تاریخ

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 10 ستمبر 2007ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مکرم رانا نوید عثمان صاحب ابن مکرم رانا شمشاد احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نازیہ خورشید صاحبہ بنت مکرم لئیق احمد خورشید صاحب مبلغ 10 ہزار کینیڈین ڈالرز کے عوض بیت المہدی گولبازار ربوہ میں کیا۔ مکرم رانا نوید عثمان صاحب اور مکرمہ نازیہ خورشید صاحبہ دونوں مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد کے نواسہ اور نواسی ہیں مکرمہ نازیہ خورشید صاحبہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل کی پوتی ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شاہد رشید صاحب گلبرگ III لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رشید احمد صاحب بٹ ولد مکرم لعل دین صاحب مختصر عرصہ بیمار رہ کر مورخہ 10 ستمبر 2007ء کو گلبرگ نمبر III لاہور میں بعمر 80 سال وفات پا گئے۔ اسی دن میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم پرنسپل ریٹائرڈ ہوئے اور محکمہ تعلیم میں بھی مختلف حیثیتوں سے کام کرتے رہے بعدازاں وقف کر کے جامعہ احمدیہ ربوہ اور گیمبیا میں بھی کچھ عرصہ تدریس کی توفیق پائی۔ لندن جلسہ سالانہ پر جانے کا بکثرت موقع ملتا رہا آپ کو خلفائے احمدیت سے والہانہ محبت کا تعلق تھا۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ مکرمہ مبارکہ خانم صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے خاکسار، مکرم خالد رشید صاحب امریکہ، مکرم زاہد رشید صاحب کینیڈا، مکرم طارق رشید صاحب لندن اور تین بیٹیاں مکرمہ بشریٰ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر محمود صاحب مرحوم لاہور، مکرمہ سلمٰی رشید صاحبہ اہلیہ مکرم بدر منصور صاحب امریکہ اور مکرمہ لبنٰی رشید صاحبہ اہلیہ مکرم شہزاد احمد صاحب کینیڈا یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب ابن حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقضائے الٰہی مورخہ 29۔اگست 2007ء کو وفات پا گئے۔ احمدیہ بیت الحمد محمود آباد فارم میں آپ کی نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے جس کی وجہ سے آپ کی میت بذریعہ ٹرین ربوہ لے جائی گئی۔ جہاں مورخہ 30۔اگست 2007ء بعد از نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ محترم یعقوب احمد صاحب 1942ء کو پھیرو چیچی نزد قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آپ کے والد صاحب، دادا حضرت میاں غلام محمد صاحب، نانا حضرت مولوی رحمت علی صاحب اور تایا حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ مرحوم انتہائی مخلص، فدائی پر جوش داعی اللہ، خادم دین، خلافت کے شیدائی، پابند صوم وصلوٰۃ وتہجد گزار احمدی تھے۔ ایک لمبا عرصہ آپ کو مقامی جماعت محمود آباد فارم میں بطور سیکرٹری مال، امام الصلوٰۃ، شوریٰ ربوہ کے نمائندہ منتخب ہو کر خدمت دین کی توفیق ملی اور وفات کے وقت منتظم تعلیم وتربیت انصاراللہ مقامی تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم منصور احمد پرویز صاحب، مکرم خالد احمد شاکر صاحب، مکرم طارق احمد زاہد صاحب، مکرم راشد احمد نسیم صاحب اور خاکسار جبکہ دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ دے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم میاں بشیر احمد صاحب مرکزی امین جماعت احمدیہ لاہور کی ہمشیرہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ارشد صاحب سرگودھا معدہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رمضان کی برکات کے متعلق خلفاء سلسلہ احمدیہ کے پاکیزہ ارشادات

ماہ رمضان۔ انسان کی روحانی تکمیل کا مہینہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں:۔

''جس قدر احکام شرع...... میں مقرر ہیں ان میں اسرار عجیبہ اور لطائف غریبہ پر غور کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ مثلاً یہاں پر جو شَهْرُ رَمَضَان واسطے صیام کے اللہ تعالیٰ کے کلام میں مخصوص فرمایا گیا اس میں ایک عجیب سرّ یہ ہے کہ یہ مہینہ آغاز سنہ ہجری سے نواں (9) مہینہ ہے۔ یعنی 1۔ محرم 2۔ صفر 3۔ ربیع الاول 4۔ ربیع الثانی 5۔ جمادی الاوّل 6۔ جمادی الثانی 7۔ رجب 8۔ شعبان 9۔ رمضان۔ اور ظاہر ہے کہ انسان کی تکمیل جسمانی شکم مادر میں نو ماہ میں ہوتی ہے اور عدد نو کا فی نفسہٖ بھی ایک ایسا سہل عدد ہے کہ باقی اعداد اسی کے احاد سے مرکب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ لاغیر۔ پس اس میں اشارہ اس امر کی طرف ہوا کہ انسان کی روحانی تکمیل بھی اسی نویں مہینے رمضان ہی میں ہونی چاہئے اور وہ بھی اس تدریج کے ساتھ کہ آغاز شہور ہجری سے ہر ایک ماہ میں ایام بیض وغیرہ کے روزے رکھنے سے بتدریج تصفیہ قلب حاصل ہوتا رہا...... حتی کہ نواں مہینہ رمضان شریف کا آ گیا تو اس کے لئے یہ حکم ہوا کہ ...... (البقرۃ: 186)۔ یہاں تک کہ مومن متبع کو روزے رکھتے رکھتے آخری عشرہ رمضان شریف کا بھی آ گیا۔ پس اب تو ظلمات جسمانیہ اور تکدرات ہیولانیہ سے پاک وصاف ہو گیا تو عالم ملکوت کی تجلیات بھی اس کو ہونے لگیں اور طاق تاریخوں میں مکالمات الٰہیہ کا مورد ہو گیا اور یہی حقیقت ہے۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ کی جو آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اور اس کے لئے شارع اسلام نے تعین لیلۃ القدر کی 27 شب مقرر فرما دی کیونکہ درصورت 29 دن ہونے شہر رمضان کے وہی 27 شب آخری طاق شب ہو جاتی ہے جس میں تکمیل روحانی انسان متبع کے حاصل ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہ شب 27 کی ایک عجیب مبارک شب ہے جس میں قرآن مجید بھی نازل ہوا۔ کما قال اللہ تعالیٰ ...... (القدر: 2-4) ایضاً قال اللہ تعالیٰ...... (الدخان: 4) اور چونکہ یہ شب مبارک اور لیلۃ القدر دونوں رمضان شریف ہی میں ہوتی ہیں لہٰذا ان تینوں آیتوں میں کوئی اختلاف بھی باقی نہیں رہا۔ اور...... (القدر: 2-4) میں ضمیر مذکر غائب کا مرجع اس لئے مذکور نہیں ہوا کہ جملہ اہل کتاب یہود و نصاریٰ حضرت خاتم النبیّین ﷺ کے اشد درجہ منتظر تھے۔ کیونکہ تمام کتب میں آپ کی بشارات اور صفات حمیدہ موجود تھیں اور اب تک موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ کا کلام آپ کے منہ میں ڈالا جانا بھی بائبل میں اب تک پایا جاتا ہے''۔

(خطبات نور۔ صفحہ 231-232)

غرباء کی خبر گیری کا احساس بیدار کرنے والا مہینہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''درحقیقت یہ قومی ترقی کا ایک بہت بڑا گُر ہے کہ انسان اپنی چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ تمام قسم کی تباہیاں اسی وقت آتی ہیں جب قوم کے افراد میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ ان کی چیزیں ان ہی کی ہیں دوسروں کا ان میں کوئی حق نہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانے کا ان ہی کا حق ہے جن کو وہ چیزیں دی گئی ہیں۔ دنیا کے نظام کی بنیاد اس اصل پر ہے کہ میری چیز دوسرا استعمال کرے۔ رمضان اسی کی عادت ڈالتا ہے۔ روپیہ ہمارا ہے، کھانے پینے کی چیزیں ہماری ہیں مگر حکم ہے کہ دوسروں کو ان سے فائدہ پہنچاؤ۔ ......روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ بتایا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی بے صبرے اور ناشکرے نہ ہوں ...... پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کے لئے تسکین کا موجب بنایا ہے تا کہ وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ میں انہیں یہ گُر بتایا کہ اگر وہ اس فقر فاقہ کی زندگی کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق گزاریں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے''۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 375 تا 378)

آسمانی رحمتوں کا نزول

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

پس جو شخص نیک نیتی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے لئے روزہ رکھتا ہے اور اس کے لوازمات بھی بجالاتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ آسمانوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ بڑی کثرت سے نزول رحمت باری شروع ہو جاتا ہے اور ایسا بندہ اللہ تعالیٰ سے اس کے حکم کی بجا آوری کی توفیق بھی پاتا ہے اور جو عاجزانہ طور پر اپنے خدا کے حضور پیش کرتا ہے اس کی قبولیت کے سامان بھی پیدا کئے جاتے ہیں۔ ان دروازوں سے اعمال صالحہ داخل ہو جاتے ہیں غلقت ابواب جھنم روزے دار کے لئے ایسا سامان پیدا کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ معاصی سے بچنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جن باتوں سے روکا ہے ان سے وہ رک جاتا ہے اور یہی چیزیں ہیں جن کے نتیجہ میں جہنم کے دروازے کھلتے ہیں۔ غرض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ معاصی سے بچتا ہے اور نواہی سے پرہیز کرتا ہے اور جس وقت رحمت کے دروازے کھلے ہوں جہنم کے دروازے بند ہوں تو پھر اس میں کیا شک رہ جاتا ہے کہ صفدت الشیاطین کہ شیطان زنجیروں میں جکڑ دیئے گئے۔ شیطانی حملہ اندرونی ہو (نفس امارہ کے ذریعہ) یا بیرونی ہو وہ کارگر نہیں ہوسکتا۔

غرض یہ رمضان جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے اور یہ رمضان ہے جس کی طرف ہمیں پورے نفس اور پوری روح کے ساتھ متوجہ ہونا چاہئے تا ہم خدا کے فضل اور اس کی توفیق سے ایسے اعمال بجالائیں کہ ہمارے لئے جنتوں کے دروازے تو ہمیشہ کھلے رہیں لیکن جہنم کے دروازے مقفل رہیں اور شیاطین (جو وجود بھی ہمارے لئے شیطان بن سکتے ہیں ان) کو پابہ زنجیر کر دیا جائے اور ہم ان کے حملہ سے محفوظ رہیں۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 981)

غرباء سے للّٰہی محبتوں کو بڑھانے کا مہینہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''وہ لوگ جو خدا کی خاطر کسی کو خوش کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ ڈھونڈیں ایسے لوگ جن کا کھانے پینے کا معیار روزمرہ کا اتنا اونچا نہیں جتنا ان کا ہے۔ اور وہ اگر ان کو بھیج دیں تو...... وہ اپنے جیسے دولتمندوں میں دولت کے چکر لگانے کے مترادف نہیں رہے گا۔ پس افطاریوں میں بھی بہتر یہی ہے کہ آپ اپنے ہمسایوں کو دیکھیں، اردگرد جگہ تلاش کریں اور روزمرہ واقف جو آپ کے دکھائی دیتے ہیں ان کو بھیجیں مگر صدقے کے رنگ میں نہیں۔ کیونکہ افطاری کا تعلق محبت بڑھانے سے ہے اور رمضان کے مہینے میں اگر آپ کچھ کھانا بنا کے بھیجتے ہیں تو طبعی طور پر محبت بھی بڑھتی ہے۔ اور دعا کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اگر آپ اس عزت اور احترام سے چیز دیں کسی غریب کو یا ایسے شخص کو جو نسبتاً غریب ہے کہ اس میں محبت کا پہلو غالب ہو اور صدقے کا کوئی عنصر بھی شامل نہ ہو تو یہ وہ افطاری ہے جو آپ کے لئے باعث ثواب بنے گی اور آپ کے حالات بھی سدھارے گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس طرح اوپر کے اور نچلے طبقوں کے درمیان آپس میں محبت پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے''۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 مارچ 1997ء)

آپ نے ایک مومن کے لئے ''سچی عید'' کیا ہوتی ہے؟ کی وضاحت کرتے ہوئے ایک اور موقع پر فرمایا:

''اور آئندہ عید میں بھی میرا وہ پیغام یاد رکھیں کہ آپ کی سچی عید تب ہوگی جب آپ غریبوں کی عید کریں گے، ان کے دکھوں کو اپنے ساتھ بانٹیں گے، ان کے گھر پہنچیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے، ان کی غریبانہ زندگی پر ہوسکتا ہے آپ کی آنکھوں سے کچھ رحمت کے آنسو برسیں۔ کیا بعید ہے کہ وہی رحمت کے آنسو آپ کے لئے ہمیشہ کی زندگی سنوارنے کا موجب بن جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو پہلے علم نہ ہو کہ غربت کیا ہے، اس وقت پتہ چلے اور آپ کے اندر ایک عجیب انقلاب پیدا ہو جائے''۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 /اپریل 1996ء)

عبادات کی طرف خصوصی توجہ کا مہینہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اس یقین کے ساتھ جب ہم دعائیں مانگیں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ سنے گا۔ یہ نہیں کہ منہ سے تو کہہ دیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین ہے اور ایمان ہے لیکن جو اس کے احکامات ہیں ان پر عمل نہ ہو۔ نمازیں سال کے سال صرف رمضان میں پڑھنے کی کوشش کی جارہی ہو یا کی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، بہت فضل ہے جماعت پر کہ دوسروں کے مقابلے میں جماعت کی ایک بڑی تعداد نمازیں ادا کرنے والی ہے، نمازیں پڑھنے والی ہے۔ لیکن باجماعت نمازوں کی طرف ابھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس میں ابھی بہت کمی ہے۔

تو یہ رمضان ہمیں ایک دفعہ پھر موقع دے رہا ہے کہ ہم خدا کے آگے جھکیں جس طرح جھکنے کا حق ہے۔ اس کی عبادت کریں جس طرح عبادت کرنے کا حق ہے تو اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کا یقیناً جواب دے گا۔ اور یہ عہد کریں کہ آئندہ ہم ان عبادتوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ اگر یہ ہو جائے تو اس سے ہم انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کی سالوں میں ہونے والی ترقیات کو دنوں میں واقع ہوتے دیکھیں گے۔

اس لئے مَیں پھر یہی کہوں گا کہ اپنی عبادتوں کو زندہ کریں۔ دوسروں کے پاس دعائیں کروانے کی بجائے (بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ اپنا اپنا ایک حلقہ بنایا ہوا ہے، وہاں دعائیں کروانے کے لئے جاتے ہیں، اور خود توجہ نہیں ہوتی) خود اللہ تعالیٰ کی ذات کی قدرتوں کا تجربہ حاصل کریں............۔

پس ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنی زبانیں تر رکھیں اور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہمارا ہر فعل اور ہر عمل اور اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے والا ہر قدم ایسا ہو جس سے اللہ تعالیٰ دوڑ کر ہمارے پاس آئے اور ہمیں اپنے پیار کی چادر میں لپیٹ لے''۔

(الفضل 30 دسمبر 2004ء)

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

SMEDA سمیڈا

سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی

عمومی کاروبار کے لئے بہتر سہولیات فراہم کرنے والا با اعتماد ادارہ

کسی بھی کاروبار کو شروع کرنے کے لئے مکمل پلاننگ کے ساتھ ساتھ معقول سرمائے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔اس سلسلہ میں تجارتی قرضوں کے حصول کے لئے مکمل معلومات کا ہونا بہت ضروری ہے۔بعض دفعہ صحیح معلومات سے آگاہی نہ ہونے کے باعث کاروباری حضرات کو قرضوں کے حصول کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آج ہم آپ کو ایک ایسے ادارے کا تعارف کروا رہے ہیں جو عمومی کاروبار کرنے والے افراد کی بہتر رنگ میں راہنمائی اور مدد کرسکتا ہے۔

تعارف

اس ادارہ کا قیام 1998ء میں عمل میں لایا گیا۔ اور یہ ادارہ منسٹری آف انڈسٹری گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت کام کر رہا ہے۔یہ نہ صرف گورنمنٹ آف پاکستان کو تجارتی نقطہ نگاہ سے اپنے مشوروں سے نوازتا ہے بلکہ عام چھوٹے پیمانے کا کاروبار کرنے والے حضرات کو سہولیات بھی فراہم کرتا ہے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ سمیڈا کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو بھرپور تقویت دی جاسکے۔سمیڈا کے کام کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

i۔پالیسی بنانے والے ارباب اختیار کے اشتراک سے بسہولت طریق کار وضع کرنا۔

ii۔منصوبہ جات کی تیاری اور عمل درآمد کروانا۔

iii۔سہولیات کی فراہمی۔

اب تک سمیڈا نے بہت سے شعبہ جات کے لئے کامیابی سے حکمت عملی تشکیل دی ہے۔ان شعبہ جات میں پھل اور سبزیاں، ماربل اور گرینائٹ، جپسم اینڈ جیولری، سمندری، ماہی گیری، چمڑا اور جوتا سازی، ٹیکسٹائل، آلات جراحی، ٹرنسپورٹ اور ڈیری کے ترقیاتی منصوبے شامل ہیں۔اس ادارہ سے زراعت سے متعلق مفید تجاویز اور مشورے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں زراعت بطور تجارت اپنانے کے لئے بھی ان کے پاس کافی منصوبہ جات ہیں۔سمیڈا نے مختلف کاروبار شروع کرنے سے پہلے پیشگی قابل عمل رپورٹ (Prefeasibility) بھی کافی تعداد میں اپنی ویب سائٹ میں دے رکھی ہیں۔

SME (سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز) سے مراد ایک ایسا کاروباری ادارہ ہے جو لمیٹڈ کمپنی نہ ہو اور جو 50 سے زیادہ افراد کو ملازم نہ رکھے اور مندرجہ ذیل میں سے متعلقہ معیار کو پورا کرتا ہو۔

i۔ایک ایسا کاروبار جس کا کل اثاثہ 5 کروڑ تک ہو۔

ii۔ایک پیداواری صنعتی کاروبار جسکا کل اثاثہ (زمین اور تعمیرات کے علاوہ) 10 کروڑ تک ہو۔

iii۔کوئی بھی (تجارتی، خدماتی یا پیداواری) کاروبار جس کی مجموعی حاصل فروخت 3 کروڑ سے زائد نہ ہو۔

SME بینک لمیٹڈ

یہ بینک درجہ ذیل مراحل میں کاروباری مدد کی خدمات بھی فراہم کرتا ہے۔

1۔انتظامی امور

2۔پیداواری اختراع اور ترقی

3۔معیار برقرار رکھنا

4۔نئی ٹیکنالوجی کا حصول

5۔پیداواری مقام

6۔مارکیٹنگ

7۔قابل پیکنگ کاروباری تجاویز کی بہتری

ہمارے ہاں بدقسمتی سے بعض بنکوں میں قرضوں کے حصول کے لئے درخواست دینے کا طریق کار اتنا لمبا اور مشکل ہوتا ہے جسکی وجہ سے درخواست گذار اور بنک دونوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ضمانتی شرائط اور دوسرے قواعد اتنے سخت ہوتے ہیں کہ قرض دہندگان کے لئے انہیں پورا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ان عوامل نے قرض دہندگان اور بنکوں کے درمیان ایک فاصلہ قائم کر رکھا ہے۔اس لئے قرض کے حصول کے لئے بنک کی طرف سے دی گئی شرائط پر پورا اترنا ضروری ہے۔ SME سے بروقت اور معیاری معلومات کی کمی کی وجہ سے کام مکمل کرنے میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اس لئے بروقت اور معیاری معلومات کا حصول بہت ضروری ہے۔

قرضہ جاتی منصوبے

کوئی بھی کاروباری تجویز جس کے مفید ثمرات ظاہر ہوسکتے ہوں بنک کی مدد کی اہل ہوتی ہے اور بنک کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ ان کاروباروں کی مدد کی جائے جو مقامی خام مال استعمال کرتے ہیں۔قیمت میں بہتری لاتے ہوں اور برآمدی رجحان رکھتے ہوں۔یہ کاروباری ادارے ہماری معیشت کے لئے نہایت اہم ہیں کیونکہ یہ مزدوری پر انحصار کرنے کی وجہ سے ملازمت کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

درجہ ذیل شعبہ جات کے لئے قرض دئے جاتے ہیں۔

CNG سٹیشنوں، بہبود صحت، چنگ چی رکشوں، کٹلری، جراحی، پنکھا سازی، پاورلومز

گاہک کی ضرورت کے مطابق درجہ ذیل کاروباروں میں بھی قرضہ دیا جاتا ہے۔

پاورلومز کی ترقی، سکول، قالین سازی، زیورات و جواہرات، آٹو پارٹس

یہ بنک قرض کی واپسی کاروبار کے روزمرہ کے لین دین کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کرتا ہے۔

SME بنک سے قرض کے حصول کا طریقہ

بنک سے مالی معاونت حاصل کرنے کے لئے درخواست گذار کے لئے درجہ ذیل معیار پر پورا اترنا ضروری ہے۔اس سلسلہ میں بنک کی تین اہم شرائط ہیں۔

1۔ایسا کاروبار منتخب کیا جائے جس میں کامیابی کے امکانات یقینی ہوں۔

2۔قرض کی مناسبت سے قرض خواہ کا اپنا سرمایہ ہونا ضروری ہے۔

3۔سیکیورٹی

اگر آپ SME بنک کے قرض دہندہ کے معیار کو پورا کرتے ہوں اور ایسا مضبوط کاروباری منصوبہ رکھتے ہوں جس میں نمایاں کامیابی کے امکانات روشن ہوں تو بنک کی نامزد کردہ شاخوں سے ایک درخواست فارم حاصل کریں اور اسے ضروری معلومات کے ساتھ پر کریں۔اگر فارم پر کرنے کے سلسلہ میں کسی قسم کی مدد درکار ہو تو بنک کا عملہ آپ کی مدد کے لئے موجود ہے۔فارم پر کرنے کے بعد بنک کے متعلقہ افسر کو ضروری دستاویزات کے ہمرہ جمع کروائیں۔ان دستاویزات کا ذکر درخواست فارم میں کرنا ضروری ہے۔یہ بنک پچاس ہزار روپے سے تین کروڑ روپے تک کا قرض فراہم کرسکتا ہے۔

جب ایک گاہک بنک کو قرض کی رقم سے زائد ادائیگی کرے تو اسے مارک اپ کہا جاتا ہے۔یہ بازار پر منحصر ہے چار سے آٹھ فی صد کے درمیان کاروبار کے حساب سے اسکی شرح مختلف ہوتی ہے۔

قرض کی واپسی گاہک کے کاروبار چلنے کے لحاظ سے ترتیب دی جاتی ہے جو ہر ماہ یا ہر چار ماہ کی بنیاد پر ہوسکتی ہے تاہم مکمل ادائیگی کی مدت 7 سال (مع اضافی 12 سال) سے زیادہ نہیں ہوتی۔

ضمانتی رقوم

ضمانت میں ذاتی جائیداد کے علاوہ مشینری اور سامان وغیرہ بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ ذاتی ضمانت بھی لی جاتی ہے۔مثلاً افراد کی ذاتی ضمانت جو کہ نقصان کی صورت میں بنک کو واپس کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

ضمانت دہندگان کو اپنے NIC کی کاپی اور رجسٹری کی کاپی دینا ہوگی اور ضمانتی پرچے پر دستخط کرنا ہونگے بنک ضمانت دہندگان کے بارہ میں اندازہ لگائے گا کہ آیا قرض کے برابر اثاثہ رکھتا ہے یا نہیں۔

قرض لینے کا عمل

درخواست گزار کو ایک کاروباری تجویزی فارم اس میں بیان کردہ مختلف اقسام کی تفصیلات کے ساتھ پُر کرنا ہوگا۔مالیاتی ادارے کا قرض دینے والا دفتر اس میں درج معلومات کی جانچ پڑتال کرے گا۔یہ عمل مکمل ہونے میں ایک ہفتہ لگ سکتا ہے۔اگر معلومات تسلی بخش ہوں تو درخواست گذار کو ملاقات کے لئے بلایا جائے گا۔علاوہ ازیں مالیاتی افسر کاروباری مقام کا دورہ کرتا ہے۔تاکہ وہ متعلقہ منصوبہ کی کاروباری صورت حال کی جانچ پڑتال کرسکے۔گاہک سے اس کے اثاثوں کے ثبوت کے طور پر اس کے مالیاتی بہاؤ کے شواہد طلب کئے جاسکتے ہیں۔مثلاً اکاونٹس کی کتب، سٹاک کی رپورٹس وغیرہ۔درخواست گذار قرض لینے کے لئے درخواست فارم پُر کرکے بنک میں درجہ ذیل دستاویزات کے ساتھ جمع کرواتا ہے۔

1۔کاروباری منصوبہ

2۔NIC کی تصدیق شدہ نقل

3۔جائیداد کی دستاویزات

4۔کھاتہ جات

5۔بنک سٹیٹمنٹ

6۔کوئی بھی دستاویز (جو بھی متعلقہ مالیاتی افسر طلب کرے)

اس کے بعد بنک درخواست کو جانچتا اور پرکھتا ہے۔گاہک کی جائیداد کی تصدیق کے متعلق وکیل سے قانونی رائے کا سرٹیفیکیٹ حاصل کرتا ہے اور اپنی مرضی کے پروفیشنل جانچ پڑتال کے افسر کے ذریعہ اس کی جائیداد کی مالیت کا تخمینہ کرواتا ہے۔اگر یہ سب قابل قبول ہو جائے تو یہ معاملہ حتمی توثیق کے لئے صوبائی چیف کے پاس بھیجا جاتا ہے۔اس عمل میں 45,40 دن لگ جاتے ہیں۔

اگر قرض کی توثیق نہ ہو تو بنک گاہکوں کو اسکی درخواست کے فیصلہ کے بارہ میں مطلع کر دیتا ہے۔ بنک قرض کی درخواست نامنظوری کی وجوہات سے مطلع کرنے یا نہ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

اگر قرض منظور ہو جائے تو قانونی دستاویزات کو قبل از ادائیگی کے مرحلے پر تیار اور مکمل کیا جاتا ہے۔ بصورت جائیداد ضمانت کو بنک کے پاس رہن رکھا جاتا ہے اور کراس چیک کا اجراء کر دیا جاتا ہے۔کاروباری اثاثوں کا بیمہ بھی کیا جاتا ہے۔

بنک کی عملی فیس کا ڈھانچہ

1۔دس لاکھ روپے تک کوئی نہیں
2۔دس لاکھ سے بیس لاکھ تک قرض کی رقم کا 0.5%
3۔دس لاکھ سے ایک کروڑ تک 15000 روپے
4۔ایک کروڑ سے دو کروڑ تک 20000 روپے
5۔دو کروڑ سے زائد رقم 25000 روپے
6۔رہن کی فیس قرض کی رقم کا دو فیصد
7۔قانونی رائے کی فیس 500 سے 1000 روپے تک
8۔جانچ پڑتال کی فیس 3000 روپے
9۔بیمہ قرض کی رقم 0.5% اور ضمانتی جائیداد کی قیمت 0.5%

اگر آپ کو متحرک قرض (Revolving Credit) کی سہولت ہو تو صرف ضرورت کے وقت رقم نکلوائیں۔ اپنی روزانہ کی آمدنی اپنے قرض والے اکاؤنٹ میں جمع کرواتے رہیں۔ اس سے آپ کے مارک اپ کی رقم کم ہوگی۔ اگر آپ مخصوص مدت والا قرض استعمال کر رہے ہوں تو وقت پر ادائیگی کے لئے اپنے مالیاتی بہاؤ کو قابل ادائیگی اقساط کی مقررہ تاریخ سے ملانے کی کوشش کریں۔ اگر آپ کی کسی بھی قسط کی ادائیگی میں تاخیر کا امکان ہو تو پہلے ہی بنک کو مطلع کر دیں۔ اس سے آپکا اعتماد مستحکم ہوگا۔ رقم کو مشکوک لین دین کے ذریعہ زیادہ رقم کے حصول کے لئے ضائع نہ کریں اور نہ ہی غیر پیداواری اثاثوں کی خرید کے ذریعہ اپنی رقم ضائع کریں۔

اہم ہدایات

1۔قرض کے حصول کے لئے یہ امر مدنظر رکھیں کہ آپ کاروباری رقم کے ساٹھ فیصد سے زائد قرض نہیں لے سکتے اس لئے اس سے زیادہ کے لئے درخواست نہ دیں۔

2۔ہمیشہ کاروبار کی حقیقی تصویر پیش کریں مبالغہ آرائی کی کوشش نہ کریں ۔کیونکہ بنک ہمیشہ اصل صورت حال کا جائزہ لینے کے طریقے تلاش کر لیتے ہیں۔

3۔اگر آپ کو اپنی انفرادی ضروریات پوری کرنے کے لئے قرض کی ضرورت ہو تو تجارتی قرض کے لئے درخواست نہ دیں کیونکہ دیانتداری کاروبار کے زریں اصولوں میں سب سے پہلا اصل ہے۔

سمیڈا کا لاہور میں ہیڈ آفس ہے۔ جبکہ لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں اس کے علاقائی دفاتر بھی موجود ہیں جہاں آپ کاروباری مشوروں کے لئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مزید معلومات کے حصول کے لئے :
SMEDA ایل ڈی اے پلازہ چھٹی منزل
ایجرٹن روڈ لاہور
فون 042-111-111-456
فیکس 042-634926-7
http:www.smeda.org

بے امنی کی وجہ تخلیق کے مقصد سے روگردانی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا روہیمٹن یونیورسٹی میں خطاب

مورخہ 16 اپریل 2007ء کو روہیمٹن یونیورسٹی (Roehampton University) لندن کے وائس چانسلر کی درخواست پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساؤتھ لینڈ کالج (Southland College) کے ہال میں یونیورسٹی کے پروفیسرز، لیکچرارز، ممبرز آف بورڈ آف گورنرز، چرچ لیڈرز اور طلباء سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب سے قبل یونیورسٹی کے اعلیٰ افسران نے حضور انور کو ظہرانہ پیش کیا اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات سے متعارف کروایا۔

برخلاف روایات یونیورسٹی انتظامیہ نے حضور انور کے خطاب سے قبل تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز کروایا۔ یہ سعادت مکرم حافظ فضل ربی صاحب کے حصہ میں آئی جس کا ترجمہ پیش کرنے کا اعزاز مکرم سلیم ملک صاحب کے حصے میں آیا۔ وائس چانسلر پروفیسر پال او پرے (Paul O'Prey) نے حضور ایدہ اللہ کو خوش آمدید کہا اور حضور اقدس کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ان کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے یونیورسٹی میں تشریف لانے کے لئے وقت نکالا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مَیں نے بیت الفتوح میں حضور کے لیکچر سنے تھے جن سے میں بہت متاثر ہوا تھا۔

ڈاکٹر پیٹر بریگس (Dr. Peter Briggs, Pro Vice-Chancellor) نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا اور آپ کے بارہ میں حاضرین کو بہت ساری معلومات بہم پہنچائیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمات اور مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ احمدیت کی بنیاد انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے شروع ہوئی اور اب دنیا کے ایک سو اسّی سے زیادہ ملکوں میں اس کے پیروکار موجود ہیں۔ انہوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ کا اس لیکچر کے لئے تشریف لانے کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کا آغاز دو بج کر پچاس منٹ پر فرمایا۔ حضور انور نے تشہد و تعوذ کے بعد تمام حاضرین کو السلام علیکم کے الفاظ سے مخاطب ہوتے ہوئے اور اس کے معانی بیان کرتے ہوئے خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کی بے امنی کی وجہ بعض کے نزدیک اقتصادی حالات ہیں بعض کے نزدیک معاشرتی مسائل اور بعض کے نزدیک سیاسی و مذہبی اختلافات ہیں۔ حضور انور نے فرمایا مگر بنیادی وجہ انسان کی اپنی تخلیق کے مقصد سے روگردانی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن پاک کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اگر انسان خدا تعالیٰ کو پہچان لے تو دنیا میں امن پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دنیا میں بدامنی خواہ ملکی ہو یا بین الاقوامی دل کی بے چینی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ہمارے عقیدے کے مطابق خدا تعالیٰ کی عبادت ضروری ہے اور اس کے بغیر انسان مکمل انسان نہیں بنتا۔ اور پھر بنی نوع انسان کے سوشل، مالی اور اخلاقی حقوق کا خیال رکھنا بھی عبادت کا حصہ ہے۔ بعض لوگ دین حق کی خوبیوں سے اس لئے ناواقف ہیں کہ وہ دین حق کی اصل تعلیم کو نہیں جانتے اور اس کے علاوہ بعض لوگوں نے بھی اپنی بعض غیر پسندیدہ حرکتوں کی وجہ سے دین کو بدنام کر رکھا ہے۔ حالانکہ دین کا ان حرکتوں سے دُور کا بھی تعلق نہیں۔ تمام انبیاء کرام نے عوام کو امن سے رہنے کی تلقین کی ہے۔ زمرۂ انبیاء میں آخر پر حضرت محمدؐ تشریف لائے جو تمام دنیا کے لئے مکمل رحمت تھے تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ آپ کا لایا ہوا مذہب ظلم اور بدامنی کی تعلیم دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر دنیا میں امن ہے تو یہ کرۂ ارض ہی جنت ہے لیکن اگر امن مفقود ہے تو یہ دنیا جہنم بن جاتی ہے۔

حضور انور نے عالمی حالات کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بڑی حکومتیں چھوٹی حکومتوں کو اس امر پر مجبور کرتی ہیں کہ وہ ان کی کڑی اقتصادی شرائط کو قبول کریں پھر ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ چھوٹی طاقتیں ردّعمل پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ قیام امن کے لئے ضروری ہے کہ اقتصادی لحاظ سے مضبوط اور مستحکم حکومتیں اپنوں سے چھوٹی اور کمزور حکومتوں کی اس طرح مدد کریں کہ وہ خود اپنے ذرائع کو استعمال میں لاتے ہوئے اپنے پاؤں پر کھڑی ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے مزید فرمایا کہ دنیا میں غلامی سے نجات اسی وقت ممکن ہے کہ ہم سود کا کاروبار بند کریں۔ سود ایک زہر ہے جس میں انسان اگر پھنس جائے تو پھر چھٹکارا ممکن نہیں۔ مغرب کا مالی نظام سود پر مبنی ہے۔ تمام ترقی پذیر ممالک اس کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس نظام سے نکلنے کا ایک ہی طریق ہے جو حضرت محمد ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ باہم محبت اور پیار قائم ہو اور امیر قومیں غریبوں کی مالی مدد کا اعلان کریں اور اگر قرض بھی دیں تو بغیر سود کے۔

حضور انور نے فرمایا کہ امن قائم رکھنے کا ایک طریق اور بھی ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اسی سے مدد مانگیں۔ اپنے غضب کو دبائیں اور دوسروں کو معاف کریں تا کہ اللہ ان سے محبت کرے۔ اللہ تعالیٰ نے خرچ کرنے کا بھی حکم دیا ہے یعنی لوگوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جائے اور ضرورت مندوں کی ان کے مانگے بغیر مدد کی جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے مزید فرمایا کہ قرآن پاک ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ معاشرہ میں انصاف قائم کیا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر تو ذاتی خواہشات پورا کرنے کے لئے معاشرہ سے برائی دور کی جاتی ہے تو اس کا نتیجہ دور رس نہیں ہوگا اور امن قائم کرنے کا خواب ادھورا رہ جائے گا۔ معاشرہ سے برائی دور کرنے کے لئے صبر اور استقامت کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے قریباً 45 منٹ کے اس خطاب میں مختلف آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے دینی تعلیمات کو بیان فرمایا۔

حضور انور نے اپنا خطاب بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے ایک اقتباس پر ختم کیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جس مقصد کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق از سرِ نو قائم ہو۔ اور جو دوری بندے اور خدا میں آ چکی ہے اُس کو ختم کیا جائے۔ مخلوق اور خالق کے درمیان محبت و پیار کا رشتہ قائم ہو اور ملکوں کے درمیان جنگ و جدل ختم ہو۔ اور صلح و صفائی کی بنیاد رکھی جائے اور سچائی جو کہ دنیا سے نابود ہو چکی ہے واپس آئے اور وہ نور جو کہ اندھیرے میں دفن ہے اس کو دوبارہ پیش کیا جائے مگر یہ میری کوششوں سے نہیں ہوگا۔ ہوگا تو صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوگا جو کہ دنیا و آخرت کا مالک ہے۔

آخر میں حضور اقدس نے وائس چانسلر اور پرنسپل صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ وائس چانسلر صاحب نے حضور کے خطاب میں بیان فرمودہ امور کو انسانیت کے لئے مشعل راہ قرار دیا۔

تقریب کے بعد تمام حاضرین کے لئے چائے اور کافی وغیرہ ہلکی ریفریشمنٹ کا انتظام تھا۔ اس موقع پر مختلف افراد نے حضور انور سے مل کر حضور کے خطاب کو سراہا۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کے نیک ثمرات ظاہر فرمائے اور لوگوں کے دل دین حق کی پُرامن تعلیم کی قبولیت کے لئے کھول دے۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم جون 2007ء)

محترمہ ڈاکٹر فریحہ مبشر میلو صاحبہ کلینیکل سائیکالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ

ذہنی پسماندگی سے کیا مراد ہے؟
(Mental Retardation)

ذہنی پسماندگی سے مراد ذہنی کارکردگی یا ذہنی استعداد کا محدود ہونا ہے۔ جس میں فرد کی بات چیت، رہن سہن کے طریق، تعلیمی و سماجی مہارتیں، جسمانی صحت کا خیال رکھنا وغیرہ متاثر ہوتے ہیں۔ ذہنی پسماندہ افراد کی ذہنی عمران کی جسمانی عمر کے مقابلے میں کم ہوتی ہے اور دیگر مہارتیں سیکھنے میں زیادہ محنت اور وقت درکار ہوتا ہے۔

علامات

☆ بیٹھنے، چلنے اور بولنے وغیرہ میں دوسرے بچوں کی نسبت زیادہ وقت لیتے ہیں۔

☆ چیزیں یاد رکھنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔

☆ خرید و فروخت کرتے وقت قیمت ادا کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔

☆ سماجی اصول و ضوابط سمجھنے میں مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔

☆ کسی بھی کام کے اچھے یا برے نتائج کے لئے فکرمند نہیں ہوتے۔

چار گروپ

ذہنی پسماندگی کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1-Mild Mental Retardation

2- Moderate Mental Retardation

3- Severe Mental Retardation

4- Profound Mental Retardation

پہلی ڈگری میں آنے والے افراد کو ''Educable'' کہا جاتا ہے یعنی یہ پرائمری تک تعلیم حاصل کرسکتے ہیں اور ابتدائی بچپن میں دوسرے نارمل بچوں کی طرح سماجی مہارتیں سیکھ جاتے ہیں کہ ان میں اور نارمل ذہانت کے افراد میں تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے مگر بعد میں ان کا ذہن بڑھنا رک جاتا ہے۔ جس سے یہ نارمل افراد کی طرح تعلیم حاصل نہیں کرسکتے اور دوسری دیگر مہارتیں سیکھنے کے لئے بھی انہیں مناسب Super Vision کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس سے یہ اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہونے کے قابل ہوجاتے ہیں نیز چھٹی کلاس تک پڑھائی کرسکتے ہیں ایسے افراد چند آسان کام جیسے Simple Stiching, Cutting, Counting وغیرہ سیکھ سکتے ہیں۔

دوسری ڈگری میں آنے والے افراد کو ''Trainable'' کہا جاتا ہے۔ یہ افراد تعلیمی پروگراموں سے تو زیادہ فائدہ حاصل نہیں کرسکتے مگر چند ابتدائی Communication Skills حاصل کرسکتے ہیں ایسے افراد دوسری یا تیسری کلاس تک تعلیم حاصل کرسکتے ہیں خاص رہنمائی میں مددگار کے طور پر کام بھی کرسکتے ہیں اور دوسرے آسان کام سیکھ سکتے ہیں۔

تیسری ڈگری میں آنے والے یا اس سطح ذہانت کے حامل افراد کی Communication Skills تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ تعلیمی لحاظ سے ایسے افراد گنتی وغیرہ سیکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں جس کے لئے انہیں خاص رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے اور صرف home setting میں ہونے والے کام سیکھ سکتے ہیں۔

چوتھی ڈگری میں آنے والے افراد کی تعداد بہت کم ہوتی ہے اور ان کی بڑی وجہ عموماً کوئی Neurological Problem ہوتی ہے ان کی بہتر زندگی کے لئے مسلسل مدد اور رہنمائی کے ساتھ ساتھ highly structured ماحول مہیا کرنا بھی بہت ضروری ہوتا ہے جس سے ان کی بات چیت سمجھنے کے قابل ہوتی ہے۔ ذہنی پسماندہ افراد کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ ان کو معاشرے کا باعزت شہری بنانے کے لئے بھی ضروری ہوتا ہے کہ بچپن سے ان کی تربیت افادیت پیار و محبت سے کی جائے اور کوشش کی جائے کہ ذہنی پسماندہ بچوں کے اداروں میں داخل کروا دیا جائے تاکہ یہ اپنے ذہنی ہم عمروں میں رہیں اور دوسری برائیوں اور الزامات سے بچے رہیں۔

ذہنی پسماندگی کی وجوہات

1۔ ذہنی پسماندگی کی بڑی وجہ وراثت میں ایسے جینز ہوتے ہیں۔

2۔ حمل کے دوران پیدا شدہ مسائل۔

حمل کے دوران بچے کی مناسب طریق سے نشوونما نہ ہونے کی وجہ سے بھی ذہنی پسماندگی پیدا ہو سکتی ہے جیسے اگر حاملہ کوئی نشہ استعمال کرتی ہے یا کسی قسم کے انفیکشن کی وجہ سے بچہ بھی ذہنی پسماندگی کا شکار ہوسکتا ہے۔

3۔ پیدائش کے وقت پیدا شدہ مسائل جیسے مناسب مقدار میں آکسیجن کا نہ ملنا وغیرہ بھی ذہنی پسماندگی کی ایک وجہ ہے۔

تشخیص

ذہنی پسماندگی کو عموماً دو طریق سے تشخیص کیا جاتا ہے۔

1۔ فرد کی ذہنی کارکردگی کو ذہانت کے ٹیسٹوں کے ذریعے دیکھا جاتا ہے جسے I.Q ٹیسٹ کہتے ہیں۔

2۔ دوسرا طریقہ فرد کی Adaptive functioning کا جائزہ لینا کہ آیا فرد میں آزادانہ زندگی گزارنے کی کتنی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔

تحقیقات سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستان میں ذہنی پسماندہ افراد کی تعداد کم از کم پچاس لاکھ ہے بڑے شہروں میں ان کے لئے چند ادارے تو قائم کئے گئے ہیں مگر ان کی تعداد اتنی کم ہے کہ چند ہزار افراد ہی صرف ان سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ ان میں زیادہ تعداد تعلیم حاصل کرنے والے افراد کی ہے مگر جب وہ بالغ ہوجاتے ہیں تو نہ ان کو کوئی ہنر سیکھنے کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی کوئی ملازمت دینے کو تیار ہوتا ہے کیونکہ معاشرے میں ان کے متعلق طرح طرح کے شکوک و توہمات قائم ہیں نارمل افراد بھی یہ سمجھتے ہیں کہ کام یا مزدوری کرنے کا حق صرف انہیں ہی حاصل ہے۔

اگر ان سے کام لے ہی لیا جاتا ہے تو نارمل افراد یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ بھی انسان ہیں بلکہ والدین خود ایسے بچوں کے ساتھ بہت برا سلوک کرتے ہیں ہر بات پر ٹوکنا، مارنا اور ہر وقت ان کی تربیت کرتے رہنا جس میں وہ ان کی ذہنی سطح کو نظرانداز کررہے ہوتے ہیں بلکہ دیکھا جاتا ہے کہ انہیں ''ڈھیٹ'' یا ''سیدھا انسان'' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں جو انہیں مزید خراب کرنے کے لئے بہت کافی ہوتا ہے۔

اگر والدین اور تمام دوسرے افراد ان کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آئیں اور ان کی چھوٹی چھوٹی غلطیاں معاف کر دینے کی صلاحیت اپنے اندر پیدا کریں تو سب کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ چوری کریں تو انہیں چور کہنے کی بجائے سمجھائیں اور ان کی ضروریات کا خود خیال رکھیں۔

پچاس لاکھ افراد کی آبادی کا مطلب یہ ہے کہ پچاس لاکھ خاندان متاثر ہیں جو کہ بہت بڑی تعداد ہے۔ لہٰذا ہمیشہ نارمل افراد کو ان کا خیال رکھنا چاہئے اور ان سپیشل افراد کو سپیشل طریق سے ہی ہینڈل کریں۔

ماخوذ

پراسٹیٹ کینسر کیا ہے؟

غدود مثانہ یا پراسٹیٹ گلینڈ الٹی کون کی شکل میں مثانہ کے نچلے حصہ میں واقع ہوتا ہے۔ 4 سینٹی میٹر لمبائی، 3 سینٹی میٹر چوڑائی، 2 سینٹی میٹر موٹائی اور 8 گرام وزن کا یہ گہرے براؤن رنگ کا غدود مثانہ کو نچلے حصہ جہاں سے یہ پیشاب کی نالی میں داخل ہوتا ہے کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ غدود پیشاب کی نالی کے ساتھ جڑا ہوتا ہے اس کے متاثر ہونے، انفیکشن ہونے یا بڑھنے سے کئی قسم کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں جن میں سب سے بڑھ کر پیشاب کی رکاوٹ، پیشاب کا بار بار آنا اور پیشاب کا خطا ہونا ہے۔ پراسٹیٹ بڑھنے کی وجہ کسی انفیکشن کے باعث بھی ہوسکتی ہے یا کسی رسولی کی وجہ سے اور یا پھر کینسر کی وجہ سے جس کو ''غدود مثانہ کا کینسر'' کہا جاتا ہے۔ غدود مثانہ کے بڑھنے کے امکانات 50 سال سے زیادہ عمر میں بڑھ جاتے ہیں۔ ایک مشہور سرجن کا کہنا ہے کہ ''جب بال جھڑنا اور سفیدی مائل ہونا شروع ہوتے ہیں، خون کی نالیاں سکڑنے لگتی ہیں، چہرے پر جھریاں آجاتی ہیں تو عین اس عمر میں پراسٹیٹ گلینڈ کے امکانات بڑھ جاتے ہیں''۔

50 سال سے زیادہ عمر کے لوگ جو بیٹھ کر کام کرتے ہیں ان میں سے اس کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بے ہنگم کھانے سے اور موٹاپا کی صورت میں بھی اس کا امکان ہوسکتا ہے۔ پرانی قبض کی وجہ سے بھی یہ گلینڈ بڑھ جاتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق 40 سال سے زیادہ عمر میں تقریباً سب مردوں کا پراسٹیٹ تھوڑا بہت بڑھ جاتا ہے لیکن ان میں سے مسئلہ 10 مردوں میں صرف ایک کو ہوتا ہے۔ دس ہزار میں ایک آدمی کو پراسٹیٹ گلینڈ کے کینسر کا خدشہ ہوتا ہے۔ کینسر ہونے سے پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنا شروع ہوجاتا ہے اور جوں جوں یہ بڑھتا ہے پیشاب میں رکاوٹ، پیشاب کا بار بار آنا اور پیشاب خطا ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ مریض کو بار بار پیشاب آتا ہے اور پیشاب کرتے وقت زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ زیادہ وقت گزرنے کے ساتھ پیشاب واپس گردوں میں چلا جاتا ہے جس سے گردے متاثر ہونا شروع ہوجاتے ہیں اور اگر علاج کی طرف توجہ نہ دی جائے تو خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس سے گردے فیل ہوسکتے ہیں۔ مریض آہستہ آہستہ کمزور ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ کینسر کے مزید پھیلنے سے اس کے اثرات ہڈیوں، جگر اور پھیپھڑوں تک پہنچنے سے مریض کی حالت زیادہ بگڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اگر بیماری کے شروع میں جلدی تشخیص کرلی جائے تو بیماری کے جان لیوا اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔ تشخیص کے لئے مریض کا مکمل معائنہ خون میں پی ایس اے پراسٹیٹ سیریم اینٹی جن کی مقدار معلوم کرنا، الٹراساؤنڈ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پی ایس اے کی مقدار سے بیماری کے ہونے یا نہ ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ بیماری کے ابتدائی دنوں میں پراسٹیٹ بڑھنے سے صرف بار بار پیشاب آتا ہے اور پیشاب پر کنٹرول نہیں رہتا۔ رات کو بار بار اٹھنا پڑتا ہے اور یوں نیند میں خلل پڑتا ہے۔ بار بار پیشاب آنے سے مثانے پر بوجھ پڑتا ہے جس سے پیشاب کی رکاوٹ بھی ہوسکتی ہے۔ اس طرح کی علامات ہوں اور عمر بھی 40 سے 50 سال یا اس سے زیادہ ہو تو فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کرکے بیماری کی تشخیص کرانا چاہئے۔ پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کرکے اس کے علاج کی طرف دھیان دینا چاہئے۔ تشخیص ہوجائے تو بہتر علاج پراسٹیٹ گلینڈ کو سرجری کے ذریعے باہر نکالنا ہوتا ہے جس سے مریض کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 10 ستمبر 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72482 میں لطیف احمد

ولد منیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع محمد آباد فارم مالیتی -/600000 روپے (2) مکان واقع محمد آباد فارم مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/350000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لطیف احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599۔گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72483 میں شمشاد بیگم

زوجہ لطیف احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمشاد بیگم۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72484 میں نذر حسین

ولد عاشق علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1972ء ساکن محمد آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان کچا واقع محمد آباد مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذر حسین۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد ولد رستم علی

مسل نمبر 72485 میں محمود احمد

ولد دل محمد گجر قوم گجر پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع نفیس نگر مالیتی -/290000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599 گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد ولد رستم علی

مسل نمبر 72486 میں ناصر احمد

ولد دل محمد گجر قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع نفیس نگر مالیتی -/100000 روپے (2) ٹریکٹر پرانا مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد ولد رستم علی

مسل نمبر 72487 میں اختر حسین

ولد محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت 1978ء ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع نفیس نگر مالیتی -/275000 روپے (2) مکان واقع نفیس نگر مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اختر حسین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599۔گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد ولد رستم علی

مسل نمبر 72488 میں عفت رحمان

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفت رحمان۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 72489 میں نصیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 72490 میں نثار احمد

ولد چوہدری فیض احمد قوم کھرل جٹ پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع فیض آباد -/800000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72491 میں عابدہ صدیقہ

زوجہ نثار احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (3) بھینس 1 عدد مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عابدہ صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 72492 میں جمشید احمد

ولد نثار احمد قوم کھرل جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جمشید احمد ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599۔گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 72493 میں امتیاز احمد

ولد منیر احمد (مرحوم) قوم کھرل پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72494 میں شاہدہ پروین

زوجہ امتیاز احمد قوم کانواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72495 میں حنیفہ

بیوہ منیر احمد (مرحوم) قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حنیفہ۔گواہ شدنمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72496 میں ندیم احمد

ولد عبدالمجید (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین میں شرعی حصہ 38 گھنٹہ مالیتی -/80000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد عبدالمجید (مرحوم) ۔گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 72497 میں منیر احمد

ولد برکت علی (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین زرعی اراضی پونے چھ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72498 میں مدثر منیر

ولد منیر احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر منیر۔گواہ شدنمبر 1 منیر احمد والد موصی ۔گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72499 میں زاہد رشید

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد رشید۔گواہ شدنمبر 1 خالد رشید وصیت نمبر 38270۔گواہ شدنمبر 2 قمر الزمان وصیت نمبر 44887

مسل نمبر 72500 میں سمیرا رشید

بنت رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیرا رشید ۔

گواہ شدنمبر1 خالد رشید وصیت نمبر 38270 گواہ شدنمبر2 قمرالزمان وصیت نمبر 44887

مسل نمبر 63415 میں امتہ القدیر عباسی

زوجہ جمال الدین ناصر قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/100000 روپے(2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے(3) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدیر عباسی۔گواہ شدنمبر1 جمال الدین ناصر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 حاجی نصیر احمد ولد دراب خان

مسل نمبر 65811 میں زرتا شمع

زوجہ منظور احمد قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرتا شمع ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801 گواہ شدنمبر2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67317 میں نصرت مہدی

زوجہ محمد زبیر مہدی قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/78000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+500 روپے ماہوار بصورت سلائی +جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت مہدی۔گواہ شد نمبر1 محمد زبیر مہدی خاوند موصیہ وصیت نمبر 35590۔گواہ شدنمبر 2 میاں محمد اسحٰق ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 72501 میں رشید احمد

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 17 ایکڑ مالیتی فی ایکڑ -/80000 روپے (2) موٹرسائیکل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت زمینداره رمیڈیکل کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد۔ گواہ شدنمبر1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد ۔گواہ شدنمبر2 راشد احمد ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 72502 میں حمید احمد طاہر

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حمید احمد طاہر۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر رشید احمد ولد محمد یعقوب ۔گواہ شدنمبر2 شہزاد احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 72503 میں آمنہ بیگم

زوجہ چوہدری حمید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/200 روپے (2) مکان مالیتی -/300000 روپے (3) زرعی اراضی ازترکہ والد مرحوم ایک ایکڑ مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت اخراجات روزمرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد قریشی ولد محمد شفیع قریشی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72504 میں جمشید قیصر

ولد چوہدری عبدالمجید قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جمشید قیصر۔ گواہ شد نمبر1 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد۔ گواہ شدنمبر2 زبیر محمود ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 72505 میں عرفان محمود

ولد عاشق حسین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عرفان محمود۔گواہ شدنمبر1 اسعد محمود ظفر وصیت نمبر 50950۔گواہ شدنمبر2 عاشق حسین والد موصی

مسل نمبر 72506 میں عمران محمود

ولد عاشق حسین قوم مہر آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عمران محمود ۔گواہ شد نمبر1 اسعد محمود ظفر وصیت نمبر 50590۔گواہ شدنمبر2 عاشق حسین ولد محمد صدیق

مسل نمبر 72507 میں ظہیر احمد

ولد خالد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد۔گواہ شدنمبر1 سید انوار احمد تبسم مربی سلسلہ ولد سید محمد یٰسین (مرحوم) گواہ شدنمبر2 رانا رفیق احمد ولد رانا سیف الرحمٰن

مسل نمبر 72508 میں بشیر احمد حلیم

ولد سلطان احمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1970ء ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان سکنی مالیتی -/400000 روپے (2) مکان سکنی مالیتی -/100000 روپے (3) زمین سکنی مالیتی -/100000 روپے (4) رقم گریجوئٹی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3642 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/43704 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد حلیم ۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ثناءاللہ ولد محمد رمضان

مسل نمبر 72509 میں شبانہ ناہید خالد

زوجہ خالد محمود مجید قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شبانہ ناہید خالد ۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ثناءاللہ ولد محمد رمضان ڈار

مسل نمبر 72510 میں زکیہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم کنگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنگ چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زکیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد نعیم ولد چوہدری مرزا خان ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 72511 میں نصرت شاہین

زوجہ حکیم ذوالفقار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑیانوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصرت شاہین ۔گواہ شد نمبر 1 حکیم ذوالفقار احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ ولد نذر محمد

مسل نمبر 72512 میں محمد کاشف

ولد محمد اعظم قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد کاشف ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد عاشق ولد علی محمد

مسل نمبر 72513 میں شہزاد احمد

ولد انور احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد منور احمد۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 72514 میں احسان اللہ

ولد خان محمد قوم بھروانہ سیال پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈھیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1 کنال 7 مرلے مالیتی -/175000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسان اللہ ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق زمان طاہر ولد سرفراز خان ۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز خان ولد حاجی راجہ

مسل نمبر 72515 میں جواد احمد

ولد عبدالعزیز قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق زمان طاہر ولد سرفراز خان ۔گواہ شد نمبر 2 سرفراز خان ولد حاجی راجہ

مسل نمبر 72516 میں عبدالرشید

ولد محمد اسماعیل قوم ترکھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق زمان طاہر ولد سرفراز خان ۔گواہ شد نمبر 2 سرفراز خان ولد حاجی راجہ

مسل نمبر 72517 میں فراز احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فراز احمد۔گواہ شد نمبر 1 انس احمد مبشر ولد چوہدری منظور احمد۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق سیٹھی

مسل نمبر 72518 میں محمود احمد

ولد غلام حیدر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق احمد ولد محمد اقبال۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد طاہر ولد طاہر سعید

مسل نمبر 72519 میں مدثر سلیم

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤ کالونی لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 21 مرلے کا 1/3 حصہ (یہ مکان والد صاحب نے ہم 3 بھائیوں کے نام لگایا ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مدثر سلیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر وصیت نمبر 40264 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اجمل ولد ملک خلیل احمد

مسل نمبر 72520 میں عارف محمود

ولد محمود احمد طاہر قوم سدو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عارف محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر وصیت نمبر 40264۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 51329

مسل نمبر 72521 میں فرزانہ انجم

زوجہ رانا مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی-/118000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ انجم۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72522 میں عاطف لطیف

ولد عبداللطیف قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عاطف لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خان ناصر ولد رحمت خان

مسل نمبر 72523 میں رضا لطیف

ولد عبداللطیف قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رضا لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خان ولد رحمت خان

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

گریجویٹ پروگرامز:۔ ڈی وی ایم ، بی ایس آنرز (اپلائیڈ مائیکرو بیالوجی) بی ایس آنرز (فشریز اینڈ ایکوا کلچر) بی ایس آنرز پولٹری سائنس ، بی ایس آنرز (ڈیری ٹیکنالوجی) بی ایس آنرز (بائیو انفارمیٹکس) ایم بی اے لائف سائنسز ، ایم بی اے کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 ستمبر 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 30 ستمبر 2007ء کو ہوگا جبکہ باقی پروگرامز میں داخلہ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 ستمبر 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-9213663 اور ویب سائٹ www.uvas.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) بی کام آنرز (ii) ایم کام (iii) ایم فل/ایم ایس درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 16 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0421-5857791 اور ویب سائٹ www.ucp.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ اسلاک انٹرنیشنل میڈیکل کالج راولپنڈی نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ایف ایس سی (پری میڈیکل) کے ساتھ 60% نمبر حاصل کرنے والے طلبہ درخواست دے سکتے ہیں ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 ستمبر 2007ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 29 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.riphah.edu.pk اور فون نمبر 051-111-510-510 پر رابطہ کریں۔

۞ فاطمہ میموریل ہسپتال شادمان لاہور نے چارسالہ جنرل نرسنگ ڈپلومہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم سنٹرل سیکرٹریٹ فاطمہ میموریل ہسپتال شادمان لاہور سے مورخہ 10 سے 17 ستمبر 2007ء تک دستیاب ہوں گے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 ستمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 22 ستمبر 2007ء کو ہوگا ۔ انٹرویو میڈیکل چیک اپ 28,27 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-111-555-600 سے رابطہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے ایم۔ایس سی ان میڈیکل ٹیکنالوجی (دوسالہ پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 ستمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 27 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-111-3333-66,9231304 پر رابطہ کریں۔

۞ اسلام آباد کالج آف فزیوتھراپی راولپنڈی نے چارسالہ بی ایس فزیوتھراپی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ادارہ رفاء انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد سے الحاق شدہ ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-5596907 پر رابطہ کریں۔

۞ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے ایم اے (آنرز) ان ویژول آرٹس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔اکتوبر 2007ء ہے جبکہ انٹرویو 13 اور 14 دسمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔042-9211622,9210599

(نظارت تعلیم)

ٹینک

ٹینک ایسی بکتر بند فوجی گاڑی ہوتی ہے جو رینگتے ہوئے آہنی پٹوں پر چلتی ہے یہ آہنی پٹے یا زنجیریں اسے ہر قسم کی زمین پر چلنے میں مدد دیتی ہیں اور یوں محاذ جنگ پر ان کی نقل وحرکت آسان ہو جاتی ہے۔

ٹینک کے اندر توپیں اور مشین گنیں لگی ہوتی ہیں اور ان کو استعمال کرنے والا عملہ بھی ٹینک کے اندر ہوتا ہے جو باہر سے دکھائی نہیں دیتا۔

ٹینک برطانیہ کی ایجاد ہے ۔ یہ ایجاد پہلی مرتبہ، جنگ عظیم اول کے دوران 15 ستمبر 1916ء کو سوم (Somme) کے محاذ پر استعمال ہوئی ۔اس پہلی جنگ میں ٹینک کی کارکردگی مایوس کن تھی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیان فوجی ماہرین نے ٹینکوں پر خصوصی توجہ مرکوز رکھی ۔ دوسری جنگ عظیم میں جرمنوں کی ابتدائی کامیابی کا بنیادی سبب یہی ٹینک تھے۔بعدازاں برطانوی افواج نے اپنی اکثریت کے باعث جرمنوں کو شکست دے دی لیکن تکنیکی اعتبار سے جرمنوں کا پلہ بھاری رہا۔جدید دور میں بھی ٹینک ایک اہم فوجی ہتھیار کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ آجکل انہیں اس انداز سے بنایا جاتا ہے کہ وہ مہلک گیسوں، جراثیم اور ایٹمی ہتھیاروں کے اثرات سے محفوظ رہیں ان میں ریڈار اور لیزر آلات بھی نصب ہوتے ہیں تاکہ نشانے کے بارے میں صحیح صحیح معلومات حاصل ہو سکیں ۔لیکن اپنی جسامت ، وسعت ، جدت اور اہمیت کے باوجود، ٹینک ان چھوٹے چھوٹے میزائلوں سے نہیں بچ سکتے تھے جو انفینٹری کی توپیں اگلتی ہیں یا ائیر کرافٹ بلندی سے نازل کرتے ہیں۔

صدقہ اور دعا سے بلا ٹل جاتی ہے

خبریں

کمانڈوز میس میں بم دھماکہ 17 جاں بحق

تربیلا غازی میں کمانڈوز کی کرار کمپنی جس نے لال مسجد کے آپریشن میں حصہ لیا تھا، کے میس میں بم دھماکے کے نتیجے میں 17 فوجی جاں بحق جبکہ 25 زخمی ہو گئے جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 20 سے زائد ہونے کا امکان ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق دھماکے کا تعلق لال مسجد کے آپریشن سے ہوسکتا ہے تاہم میجر جنرل وحید ارشد نے دھماکے کا تعلق لال مسجد سے جوڑنے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ دھماکے کا تعلق لال مسجد سے ہے۔

جنوبی وزیرستان، جھڑپوں میں 10 اہلکار 30 مزاحمت کار جاں بحق

جنوبی وزیرستان کے علاقے نواز کوٹ میں سیکیورٹی فورسز اور مزاحمت کاروں کے درمیان جھڑپوں میں 10 اہلکار اور 30 مزاحمت کار جاں بحق ہو گئے۔ بی بی سی ذرائع کے مطابق پولیٹیکل انتظامیہ کے ذرائع نے کہا ہے کہ طالبان نے نواز کوٹ میں سرکاری مڈل سکول پر جس میں 90 تک سکاؤٹس فورس کے اہلکار موجود تھے۔ 100 کے قریب راکٹ داغے۔ ذرائع کے مطابق سکول کے تمام کمرے مکمل طور پر زمین بوس ہو گئے جس سے خدشہ ہے کہ تمام اہلکار دم توڑ گئے ہیں۔

صدارتی اور عام انتخاب کیلئے حکمت عملی تیار

وزیراعظم شوکت عزیز کی زیر صدارت ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور ان امور پر بعض اہم فیصلوں کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس میں آئندہ عام انتخابات اور صدارتی انتخاب پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور حکمران جماعت کی طرف سے ایک حکمت عملی بھی مرتب کی گئی۔

کراچی میں منی بس پر فائرنگ 8۔افراد ہلاک

گلشن اقبال میں کراچی یونیورسٹی کے قریب منی بس میں تین موٹر سائیکلوں پر سوار 9 افراد کی فائرنگ سے 8 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں بیشتر کی حالت نازک بتائی جاتی ہے جس سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ فائرنگ کے بعد دھماکے کی آواز بھی سنی گئی ہے جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ واقعہ کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

ادارہ الفضل کی طرف سے جملہ قارئین کی خدمت میں ماہ رمضان مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت مہینہ میں آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے۔

ربوہ میں سحر وافطار 15 ستمبر

انتہائے سحر	**4:29**
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:04
وقت افطار	**6:17**

MEHREEN TRAVELS

Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations.The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

❖ اکسیر پائیوریا ❖
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
NASIR ناصر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

COMBINED FABRICS LIMITED

MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

☆ آسان۔ مختصر۔ دلچسپ۔ یقینی ☆ بالکل نئے زاویوں سے
ہومیوپیتھک علاج سیکھیے
☆ شارٹ کورسز ☆ بذریعہ ڈاک یا ریگولر کلاس ☆ داخلہ جاری ہے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob:0334-6372030

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201042-5789565-5789765

دانت مت نکلوائیں بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
دانتوں کا معائنہ و مشورہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل
گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 047-6214606 سیلز آفس: 047-6214576 کلینک: 047-6215496